CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 5
۲۰۲۰-۰۷-۲۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
208,030	5,639	52,427	266,096

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

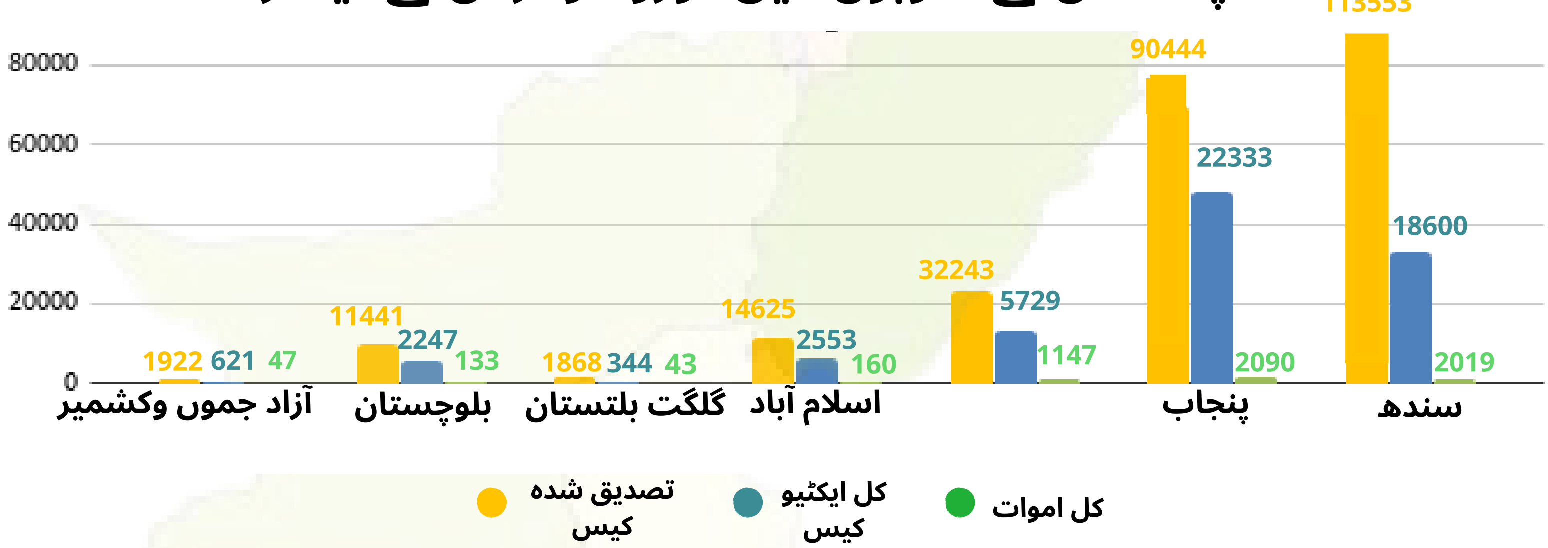

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

انٹرپرینیور پر وبا کے اثرات

مسئلے کا حل تلاش کرنا

مقامی فنکاروں کی تشہیر کے لئے پہلے پاکستانی ویب اسپیس ، پُچک کے فاؤنڈر، ابو بکر نے دسمبر 2019 میں باقاعدہ طور پر اپنے کاروبار کا آغاز کیا کہ دنیا ڈیجیٹل شفٹ کی طرف گامزن ہے اور تنظیموں نے اپنی خدمات آن لائن منتقل کرنا شروع کردی ہیں۔ "تاہم پاکستان کے ایک ترقی پذیر ملک ہونے کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو یقین ہے کہ جو کچھ بھی آن لائن فروخت کیا جارہا ہے وہ جعلی ہے۔ اس سے ہم نے فنکاروں کو ریکارڈنگ اور پوڈکاسٹ وغیرہ کے لئے درکار تمام ضروری سامان کے ساتھ ساتھ جسمانی اسٹوڈیو بنانے کا فیصلہ کیا جو وہ خود نہیں خرید سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ ہم نے اسٹوڈیو کو 10-12 سال کے عرصے میں پروڈکشن ہاؤس میں تبدیل کرنے کا تصور کیا تھا۔ اس سب کی منصوبہ بندی کورونا وائرس پھیلنے سے پہلے کی گئی تھی

لیکن وبائی بیماری نے ہمارے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو کافی حد تک متاثر کیا ہے کیونکہ شروعات کے لئے ، یہ ضروری ہے کہ ٹیم موثر ہونے کے ساتھ ساتھ جسمانی طور پر بھی موجود ہو۔ پاکستان میں بعض علاقوں میں انٹرنیٹ کنکشن مستحکم نہیں ہے اور بہت سارے علاقوں میں موجود ہی نہیں ہے اس کی وجہ سے ہماری مناسب ملاقاتیں نہیں ہوپارہی ہیں۔ اس کے علاوہ ، ہم نے جس ڈویلپر کی خدمات حاصل کی تھیں ، ہم اس تک نہیں پہنچ پا رہے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں ویب سائٹ لانچنگ میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ ہمارے ملک میں لاک ڈاؤن حکمت عملی کی بہتر انداز میں وضاحت نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے ہمیں اسٹوڈیو تلاش کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے ، کیونکہ لوگ ان حالات میں اپنی جگہیں کرائے پر نہیں دینا چاہتے۔ لہذا ، اس کے بعد ہماری ٹیم نے ہمارے ساتھی کے گھر میں ایک اسٹوڈیو کے قیام کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ اسے پیشہ ورانہ طور پر نہیں دیکھا جاتا لیکن یہ ایک سنگ میل ہے جسے ہم پورا کرنا چاہتے ہیں۔ ابھی ہمارے لئے مسئلے کا حل یہ ہے کہ ابھی بھی کچھ کاروبار چل رہے ہیں تو ہمارا کاروبار کیوں نہیں۔

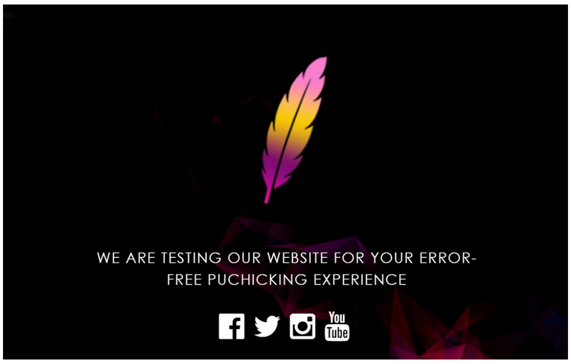

حکمت عملی کو تبدیل کرنے کی ضرورت

انٹرپرینیور اقرا ذبین ، پھلوں اور سبزیوں کے لئے شمسی ڈرائر فراہم کرتی ہیں جس میں خشک مصنوعات جیسا کہ خشک پودینہ ، اور خشک سرخ مرچیں وغیرہ شامل ہیں۔ جب لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا تو جیسے کہ کورونا وائرس تیزی سے پھیل رہا تھا ، لہذا مارکیٹنگ اس کے کاروبار کے لئے ایک چیلنج بن گئی۔

انہوں نے کہا کہ ہم اپنی مصنوعات کو آن لائن بازار میں نہیں لا سکتے ہیں ، ایسا لگتا ہے کہ اس طرح کام نہیں چلے گا۔ ہم نے اپنی مصنوعات کی شرح میں کمی کا تجربہ بھی کیا ہے۔ ہم نے تقریبا 20 سے 30 ٹن لال مرچ فروخت کرنے کا ہدف بنایا تھا لیکن وہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے کسانوں تک نہیں پہنچ سکے تھے۔ پھر ہم نے شمسی ڈرائر تیار کرنے پر توجہ دینے کا فیصلہ کیا لیکن اس کے نتیجے میں مزدوری اور خام مال کی عدم دستیابی کا سامنا کرنا پڑا۔

انٹرپرینیور پر وبا کے اثرات

کورونا وائرس سے شکست

جب 3 سال قبل میرے شوہر کا انتقال ہوگیا تو میں بہت زیادہ مضطرب اور افسردہ تھی۔ میرے ڈاکٹر نے مجھے مشورہ دیا کہ میں اپنے آپ کو مصروف رکھوں اور ایک شوق کے جذبے کو پیدا کروں۔ اپنے نوعمری سالوں میں فنون لطیفہ کا پس منظر ہونے اور مصور بننے کے شوق کی بدولت میں نے 3 ماہ کے اندر ہی اپنی پینٹنگ اکیڈمی شروع کردی۔ یہ کوئی خیالی کاروبار نہیں ہے لیکن اس سے میری ذہنی حالت کو سنبھلنے اور بہتر ہونے میں مدد ملی ، میں نے نہ صرف مصوری کے اسباق سکھائے بلکہ آرڈر بھی لیے اور آرٹ کی مستند اور پیشہ ور اشیاء بھی بیچیں تاکہ میں اپنے بیٹے کو بیرون ملک بھیج سکوں۔

میں ہفتے کے تمام دنوں میں ماؤں ، ان کے بچوں اور یونیورسٹی جانے والے کچھ طلباء کے ساتھ سیشنز کرتی تھی۔ اور میرا خیال ہے کہ میں نے پوری زندگی شخصی مطالعہ کے تدریسی سیشنز پر یقین کیا ہے۔ میں نے کبھی بھی آن لائن سیکھنے کی ضرورت کو کافی حد تک ضروری نہیں سمجھا ، لہذا ٹیکنالوجی میں ان پڑھ ہونے کے باوجود میں نے بہت مطمئن محسوس کیا۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ بہت سارے لوگ کہتے ہیں کہ بزرگ افراد نوجوانوں کی طرح تکنیکی تبدیلیاں نہیں اپناتے ہیں۔

لیکن جب وبا پھوٹی ، اور پوری دنیا میں کاروبار رک گیا ، تب ہی مجھے یہ احساس ہوا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کرنا کیوں ضروری ہے۔کیونکہ مجھے آن لائن سیشنز کے طریقہ کار کے بارے میں مرحلہ وار بتانے والا کوئی نہیں تھا لہذا میرے بہت سے مؤکلوں اور طلباء نے دوسرے متبادل ذرائع میں اپنا لیے جو کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل ہو چکے تھے۔ یہ محض مایوس کن ہے کہ اس اقدام پر کس طرح تمام کوششوں کو پس پشت ڈالا گیا ، مجھے نہیں لگتا کہ وبائی مرض ختم ہونے پر میں اس بڑھاپے کی عمر میں اپنے کاروبار کو اس سطح پر برقرار رکھنے کے قابل ہوجاؤں گی۔ (مسز فاروق)

اس بحران پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے؟

چونکہ وبائی مرض نے ہم میں سے بیشتر کو معاشی طور پر مفلوج کردیا ہے ، ایسے حالات میں پاکستان میں ایس ایم ایز بھی تیار نہیں ہیں۔ سمیڈا کے سروے کے مطابق ، "ایس ایم ایز پر کورونا وائرس کے اثرات" ، 95 فیصد ایس ایم ایز نے اطلاع دی ہے کہ کورونا وائرس اور لاک ڈاؤن نے ان کی کارروائیوں میں کمی کی ہے ، 92٪ نے ان کی سپلائی چین میں خلل ڈالا ہے اور 23٪ نے اپنی برآمدات میں 100٪ نقصان کا انکشاف کیا ہے۔

ان بحرانوں کے جواب میں حکومت اور دیگر نجی کمپنیوں کو جی ڈی پی کا 30٪ حصہ ڈالنے والے چھوٹے کاروباروں کی حمایت کرتے ہوئے منفی اثر کو کم کرنے کے لئے حکمت عملی تیار کرنی چاہئے۔ اس وقت کے دوران ، حکومت کو چاہیے کہ اس وبائی بیماری کے دوران تاجروں کو زندہ رہنے کے لئے اپنا کاروبار آن لائن کرنے میں مدد فراہم کرنی چاہئے۔ جس میں مالی اعانت کے ساتھ ساتھ ، تکنیکی مدد فراہم کرنے پر بھی توجہ دی جانی چاہئے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
7A بلاکR-3.M.A. جوہر ٹاؤن لاہور

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN